حسن اسلامک ریسرچ سینٹر

www.HircNetwork.Blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله، والصلاة علیٰ رسول الله، أما بعد والسلام

رمضان اور روزہ کے فضائل و مسائل

فضیلتِ رمضان

اسی مہینہ میں قرآن کریم نازل ہوا، اس پورے مہینہ کے روزے فرض کئے گئے

سورة البقرہ 185

" تم لوگوں کے پاس ماہ رمضان المبارک آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر اس ماہ کے روزے فرض قرار دئیے ہیں اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دئیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دئیے جاتے ہیں اور شرارت کرنے والے شیطان اس ماہ میں باندھ دئیے جاتے ہیں۔ اس ماہ میں ایک رات ہے جو شخص اس کے ثواب سے محروم رہا وہ محروم رہا۔"

سنن نسائی 2105

اس ماہ میں ایک رات ہے جو خیر و برکت میں ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے

سورة القدر

" جوبھی لیلة القدر میں ایمان کے ساتھ اجروثواب کی نیت سے قیام کرے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں ۔

صحیح بخاری : 1901

اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دئیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردئیے جاتے ہیں، مردود شیطانوں کو جکڑدیا جاتا ہے۔

صحیح بخاری 1899 ، صحیح مسلم 1079

بروایت ابو ہریرہ

رمضان کی ہر رات اللہ بے شمار روزہ داروں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے

ترمذی 682

ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

صحیح بخاری : 1863 ، صحیح مسلم : 1256

نیا چاند دیکھنے کی دعا

رسول اللہ ﷺجب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے : اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالإِيمَانِ وَالسَّلاَمَةِ وَالإِسْلاَمِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

جامع ترمذی :3451

رمضان کے اعمال

روزہ رکھنا

البقرہ 185

بہت زیادہ قرآن کریم کی تلاوت کرنا

صحیح بخاری 6

بہت زیادہ صدقہ و خیرات کرنا

صحیح بخاری 6 صحیح مسلم 2308

ہر دن تراویح کا اہتمام کرنا اِس سے پچھلے گناہ معاف ہونگے

صحیح بخاری 37 صحیح مسلم 759

تراویح کا باجماعت اہتمام کرنا ساری رات تہجد ادا کرنے کے برابر اجر ہے

ترمذی 1375 ابوداود 806

روزہ داروں کو افطار کروانا روزہ رکھنے کے برابر اجر ہے۔

ترمذی 807

اس ماہ میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے

صحیح بخاری : 1863 ، صحیح مسلم : 1256

پورے رمضان میں بالعموم نیکیوں میں محنت اور برائیوں سے اجتناب کرنا کیونکہ جنت و رحمت کے دروازے اس ماہ میں کھولے جاتے ہیں بالخصوص فرشتہ نازل ہوکر نیکی کی طرف آگے بڑھنے کی دعوت دیتا ہے

ترمذی 682

لیلة القدر کو پانے کے لئے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں جاگ کر بہت زیادہ عبادت کرنا.

صحیح بخاری 2024 ، صحیح مسلم 1174

جنت کے ایک دروازہ کا نام ' الریان ' ہے اس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے جب وہ داخل ہوجائینگے تو اسے بند کردیا جائے گا پھر کوئی دوسرا داخل نہ ہوسکے گا۔

صحیح بخاری 1896 صحیح مسلم 1152 ,

بروایت سہل بن سعد

جو شخص ایمان اور نیکی کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ معاف کردئیے جائینگے۔

صحیح بخاری ، 38 صحیح مسلم 760

بروایت ابو ہریرہ

اللہ تعالی کے راستے میں ایک دن کا روزہ رکھنے والے کے چہرے کو ستر سال کے لئے جہنم کی آگ سے دور رکھا جائے گا۔

صحیح بخاری 2840، صحیح مسلم 1153

برایت ابو سعید خدری

روزہ کے فائدے

گندے اخلاق، سطحی سوچ سے نفس کی پاکی،

جس کی طرف اشارہ سورۃ البقرہ ۱۸۳ کے لفظ ’ تَتَّقُون ‘ میں ہے۔

خواہشات اور دنیا سے بے رغبتی،

جس کی طرف اشارہ ب خاری اور مسلم کی روایت میں شادی نہ کرسکنے والے نوجوانوں کو دئیے گئے روزہ رکھنے کی ترغیب میں ہے۔

مسکینوں اور کمزوروں کی حالت پر ترس کھانا اور ترحم کا جذبہ،

جس کا ذکر ابو داود میں صدقہ فطر کے فائدہ میں آیا ہے۔

بلغوا عني ولو آية

پہنچاؤ ! اگرچہ ایک ہی آیت ہو

صحیح بخاری 3461

دوسروں تک اِس پیغام کو کاپی بناکر تقسیم کیجئے۔

جزاکم اللہ خیر

Muhammad Abu-Bakar Salfi +92-320-4896774

خاص کر آخری عشرے میں اپنی ساری محنت عبادت کے لئے مخصوص کردینا کیونکہ یہ نبی کریم ﷺ کی سنت ہے : آپ آخری عشرہ میں جس قدر محنت کرتے } عبادت کے لئے کمر کس لیتے { اس قدر دوسرے دنوں میں نہ کرتے۔

صحیح مسلم : 1175

لیلۃ القدر

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اورمعاف کرنا پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف کردے ۔

ترمذی 3513

بروایت عائشہرضی اللہتعالیعنہا

روزہ کا معنی

روزہ کو عربی میں صوم کہتے ہیں، جس کے معنی کسی کام سے رُک جانا ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں صوم سے مراد ہے : اللہ کی عبادت کی غرض سے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور دیگر روزہ توڑنے والی چیزوں سے باز رہنا۔

روزہ کی اہمیت، فرضیت اور فضیلت

یہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے

صحیح بخاری 8، صحیح مسلم 16

جان بوجھ کر ایک روزہ توڑنے والا اس کے بدلے زندگی بھر روزے رکھے تو بھی پورا نہ ہوگا۔ بلکہ وقت سے پہلے افطار کرنے والے کو جہنم میں سر کے بل لٹکایا جائےگا اور اس کا منہ پھاڑا جائےگا جس سے خون بہتا ہوگا۔

بیہقی، ابن خزیمہ

اس کی فرضیت کو نہ ماننے والا مسلمان نہیں، جس پر تمام علماء امت کا اجماع ہے۔

شعبان سن دو ہجری میں رمضان کے روزے فرض ہوئے۔

اس کی فرضیت کی سب سے واضح دلیل سورہ البقرہ ۱۸۳، ۱۸۵۔

اس کی فضیلت میں کئی حدیثیں ہیں جن میں سے تین کا خلاصہ بغور پڑھیں